کتاب کا اسلوب بیان بلاتکلف اور رواں دواں ہے۔ پڑھتے ہوئے یوں محسوس ہوتا ہے کہ مصنف نے اس سفر شوق کے دوران شعوری طور پر کسی بھی لمحے کو ضائع نہیں ہونے دیا۔ مشاہدات کے ساتھ، تجزیہ کاری اور باہم گفتگوؤں تک میں اٹھائے جانے والے قیمتی نکات کو قلم بند کر دیا ہے۔ مثال کے طور پر، پروفیسر محمد منور مرزا مرحوم آخری زمانے میں تقریباً ۱۲، ۱۳ برس تک مرکزیہ مجلس اقبال کے جلسوں سے لاتعلق ہوگئے تھے، جس کا پس منظر خود مرزا صاحب نے بتایا (ص ۱۶۵-۱۶۹)۔ مصنف مسلم اندلس کے اس اجڑے دیار میں مساجد کو دیوانہ وار تلاش کرتے اور قلب کی گہرائیوں میں تڑپتے اور آہیں بھرتے نظر آتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں: ''مسیحیوں نے جوش انتقام میں مساجد کو کلیساؤں میں تبدیل کرڈالا...... آہ وہ مساجد، جنھیں دشمنوں نے گرجوں میں بدل دیا، اذان کی جگہ وہاں گھنٹیاں بج رہی ہیں...... [یہاں پر ایک نومسلم ہسپانوی نے بتایا] آپ جتنے چرچ دیکھ رہے ہیں، ابتدا میں یہ سب مساجد تھیں'' (ص ۱۷۱-۱۷۲)۔ ہسپانوی مسیحیوں، اور آج مشرقی یورپ کے قوم پرست عیسائیوں یا بھارت کے جنونی ہندوؤں کو دیکھیں تو ان کے رویوں میں کوئی خاص فرق دکھائی نہیں دیتا۔

ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے ادب، تحقیق اور اقبالیات کے سنجیدہ استاد اور اسکالر کی حیثیت سے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ ان کا یہ اقبالیاتی سفرنامہ بھی دل چسپی سے پڑھا جائے گا، ان شاءاللہ! (س - م - خ)

ادب کہانی ۱۹۹۷ء، ڈاکٹر انور سدید۔ ناشر: مکتبہ فکر وخیال، ۲/۱۷ استلج بلاک، اقبال ٹاؤن، لاہور۔ قیمت: ۱۹۹ روپے۔ صفحات: ۳۴۴ روپے۔

ڈاکٹر انور سدید نے کئی برس پہلے اُردو زبان وادب کی مختصر تاریخ لکھی تھی۔ اب ادب کا اصناف وار سالانہ جائزہ مرتب کرتے ہیں۔ تحقیق کی نزاکتوں، تنقید کے تقاضوں اور تخلیق کے درد سے بخوبی آگاہ ہیں، کہ وہ خود نہایت اچھے تخلیق کار ہیں۔ جو نکتہ انھیں معاصر ادیبوں اور نقادوں سے ممتاز کرتا ہے وہ یہ ہے کہ ادب کے ساتھ ساتھ، قومی وملی اور سیاسی وثقافتی موضوعات پر بھی ان کا قلم یکساں طور پر رواں رہتا ہے۔

ان کی تازہ کتاب ادب کہانی: ۱۹۹۷ء پیش نظر ہے۔ انھوں نے گارساں دتاسی کی روایت کا احیا کیا ہے اور اس روایت کو ایک بہتر اور بلند تر سطح پر لے جا کر اس میں زیادہ معنویت پیدا کی ہے۔

اس جائزے کو نظم اور نثر کے دو بڑے حصوں میں تقسیم کر کے اصناف وار مرتب کیا گیا ہے اور ایک

ایک صنف شعروادب کا کئی لحاظ سے جائزہ لیا گیا ہے' جیسے نظم کے تحت نظم کے عمومی جائزے کے ساتھ جدید نظم کا تجزیاتی مطالعہ' طویل نظم کی روایت' مختصر ترین نظمیں اور غیر ملکی نظموں کے ترجمے۔ بعدازاں دوسری اصناف' جیسے غزل' رباعی' قطعہ' گیت' حمد' نعت وغیرہ' پھر اس کے ساتھ غیر روایتی اصناف کا مختصر تذکرہ۔ اسی طرح نثر کی مختلف اصناف میں افسانہ' انشائیہ' ناول' سفرنامہ' تنقید' طنزومزاح' تحقیق' شخصیت نگاری' خود نوشت' خطوط نویسی وغیرہ کے ساتھ اصناف ادب کے تجزیوں کا تجزیہ' رسائل کے نام خطوط کا جائزہ اور مرحومین کا ذکر وغیرہ---غرض کوئی پہلو نظر انداز نہیں ہوا۔

سال بھر کے ایک وسیع ذخیرہ ادب کو اتنی تیز رفتاری سے پڑھنا اور پھر کمال مستعدی اور ہنرمندی کے ساتھ اس کا مفصّل اور مبسوط تجزیہ پیش کرنا قابلِ داد ہے۔ بالیقین انور سدید صاحب ادب کہانی کی صورت میں تاریخ ادب کی ایسی مضبوط کڑیاں مرتب کر رہے ہیں جو مستقبل کے ادبی مورخ کے لیے راہ نما ثابت ہوں گی۔ یہ کام ادبی اداروں کے کرنے کا ہے جو فردِ واحد انجام دے رہا ہے۔(ر-ہ)

تعارف کتب

☆ **شیطانی راستے اور بچاؤ کی تدابیر**' مولانا قاری احمد علی محمودی' ناشر: سیدہ خدیجۃ الکبریٰ پبلی کیشنز' جامع مسجد عزیز الہدیٰ' عزیز آباد کالونی' وہاڑی روڈ' حاصل پور' ضلع بہاول پور۔ صفحات: ۲۰۸۔ قیمت: ۸۰ روپے۔ [شیطانی خواہشات اور دورجدید کے منکرات' فواحش' خبائث ازقسم: بدنگاہی' رقص' موسیقی' بسنت' ویلنٹائن ڈے' اپریل فول' بتوں' سود' جوا' شراب' زنا' لواطت' انٹرنیٹ اور ڈش انٹینا وغیرہ کے نقصانات' ان کے بارے میں دینی وشرعی احکام___ ''بچاؤ کی تدابیر'' میں فقط نصیحت و موعظت۔ مگر کیا روکھی پھیکی نصیحت سے مذکورہ بالا بیماریوں کا کارگر علاج ہوگا؟]

☆ **سلطان صلاح الدین ایوبی**' قاضی سراج الدین احمد۔ ناشر: ادارہ مطبوعات خواتین' لاہور۔ صفحات: ۳۴۴۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔ [مسئلہ فلسطین کے تناظر میں ایک اہم شخصیت اور بامعنی موضوع پر ایک پرانی کتاب کی اشاعتِ مکرر' مگر افسوس ہے کہ نہ تو فاضل مصنف کا تعارف کرایا گیا اور نہ یہ وضاحت کہ یہ کسی پرانی کتاب کی اشاعت نو ہے۔]

☆ **میرا خدوخیل**' شیریں زادہ خدوخیل۔ ناشر: غالباً خود مصنف۔ پتا: درج نہیں۔ صفحات: ۱۱۸۔ قیمت: ۶۰ روپے۔ [صوبہ سرحد کے علاقہ خدوخیل (ضلع بونیر) کی مختصر تاریخ' تہذیب' ثقافت' معاشرتی روایات' ادب اور ادبی شخصیات کا تذکرہ مع نقشہ۔ ایک اچھی علمی تحقیق کا نمونہ۔ مصنف' اس سے پہلے ایک عمدہ کتاب رسول اکرمؐ اور حیوانات شائع کر چکے ہیں۔]

☆ **پاکستان اور عالم اسلام کا بحران اور رسول اللہؐ کی پیشن گوئیاں**' محمد ذکی الدین شرقی۔ ناشر: انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک ریسرچ' ۴۷-اے' بلاک ۱۱' گلشن اقبال' کراچی۔ [عالمی طاقتوں کا نیو ورلڈ آرڈر' اصل میں مسیح دجال کی حکومت کے قیام کی کوشش ہے۔ ٹی وی' خاندانی منصوبہ بندی' ڈش انٹینا اور سی این این کے ذریعے فتنہ دجال گھروں میں گھس چکا ہے۔ مکہ مدینہ کی حفاظت کے لیے ایک بین الاقوامی اسلامی فوج کی تشکیل کی ضرورت ہے۔]